مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا کا ماہوار رسالہ
جون ۲۰۲۵

النداء

منشیات: وقتی سکون، دائمی تباہی

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جؤا اور بت (پرستی) اور تیروں سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔ پس ان سے پوری طرح بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

(سورۃ المائدۃ، آیت ۹۱)

فہرست مضامین

فہرست مضامین	صفحہ نمبر
قال اللہ	1
قال الرسول	2
کلام الامام امام الکلام	3
فرمان خلیفۂ وقت	4
لغو تفریح اور نشہ: معاشرتی زوال کی علامات	6
صحیح البخاری کا تعارف	7
دنیا کی اصلاح، نفس کی حفاظت	8

اگر آپ خدام الاحمدیہ کینیڈا کے ماہانہ رسالہ النداء میں کوئی مضمون یا اپنی کوئی نظم بھجوانا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل ای میل پر ہم سے رابطہ کریں۔

ISHAAT@KHUDDAM.CA

مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا

صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا

شاہ رخ رضوان عابد صاحب مربی سلسلہ

مہتمم اشاعت

عدنان منگلا

مدیر اعلیٰ

عبد النور عابد صاحب مربی سلسلہ

مدیر حصہ اردو

حصور احمد ایقان

ٹیم

عطاء الکریم گوہر — ثمر فراز خواجہ

اسد علی ملک — فراست احمد بشارت

چیئرمین-ریویو بورڈ

احمد ساہی

ٹیم ممبران-ریویو بورڈ

فرحان اقبال صاحب مربی سلسلہ

نبیل مرزا صاحب مربی سلسلہ

فرخ طاہر صاحب مربی سلسلہ

ڈیزائنر

حنان احمد قریشی

قال اللہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ
عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جوُا اور بت (پرستی) اور تِیروں سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔ پس ان سے پوری طرح بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

سورۃ ط، آیت 91

قال الرسول ﷺ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ .
صلى الله عليه وسلم : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا
أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرتی ہے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الأشربة، باب مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ)

اس حدیث میں ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بعض اہم باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے:
"(اول) یہ کہ ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز مسلمان پر حرام ہے۔ خواہ وہ شراب ہو یا بھنگ یا چرس یا افیم ہو یا کوئی اور چیز ہو۔ (دوم) یہ کہ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اس کی تھوڑی مقدار کا استعمال بھی جائز نہیں ہو گا۔ اس لئے کوئی شخص یہ بہانہ رکھ کر شراب یا افیم یا بھنگ وغیرہ استعمال نہیں کر سکتا کہ میں تو صرف ایسی مقدار میں استعمال کرتا ہوں جو نشہ پیدا نہیں کرتی۔"

(چالیس جواہر پارے، صفحہ ۱۰۸-۱۰۹)

کلام الامام
امام الکلام

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

”اے عقلمندو! یہ دنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں تم سنبھل جاؤ۔ تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے سو تم اس سے بچو۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزارہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں اور آخرت کا عذاب الگ ہے۔ پرہیزگار انسان بن جاؤ تا تمہاری عمریں زیادہ ہوں اور تم خدا سے برکت پاؤ۔ حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے۔“

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد ۱۹، صفحہ ۷۰ تا ۷۱)

فرمان

خلیفہ وقت

عصر حاضر کی معاشرتی برائیوں سے بچنے کے حوالے سے ایک خادم نے حضور انور سے راہنمائی طلب کی کہ جب ہم کالج جاتے ہیں تو وہاں شراب و نشہ وغیرہ کھلے عام دستیاب ہوتے ہوئے کیسے سیدھے راستے پر چل سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ”جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اپنے آپ کو ان سب برائیوں سے دُور رکھو۔ استغفار کرو۔ جب بھی ایسی چیزیں دیکھو تو استغفار پڑھا کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ۔ جب بھی ان بے حیائیوں کو دیکھو تو اپنا رخ موڑ لیا کرو اور دوسری طرف چل پڑو۔ اس طرح تم اپنے آپ کو بچا سکتے ہو۔ فوراً أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ بار بار دُہرایا کرو اور پنجوقتہ نماز ادا کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ ان معاشرے کی برائیوں سے بچا کر رکھے۔ آج کل معاشرہ ان برائیوں سے بھرا ہوا ہے اور وہ آپ کو اپنی طرف کھینچ رہی ہیں۔ اس طرح آپ شیطان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ یہ آپ اور شیطان کے درمیان لڑائی ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ کون کامیاب ہوتا ہے؟۔“

(میر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ ایسٹ ریجن کے ایک وفد کی ملاقات ۱۵ جون ۲۰۲۴ء، ماخوذ از الفضل انٹرنیشنل ۲۷ جون ۲۰۲۴ء، صفحہ ۷)

انتباہ!

منشیات کا استعمال صحت کے لئے مضر ہے

لغو تفریح اور نشہ:
معاشرتی زوال کی علامات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”لذت کی ایسی تلاش جلد ہی تبدیلی اور تنوع کا تقاضا کیا کرتی ہے تا کہ پہلے سے بڑھ کر لطف اٹھایا جاسکے۔ اگر ایسا نہ ہو تو جو چیزیں پہلے لذت دیتی تھیں بے مزہ ہونے لگتی ہیں۔ تمباکو نوشی اور دیگر روایتی نشے اتنی تسکین دینے میں ناکام ہو جاتے ہیں جس قدر ایک بے چین اور بے سکون معاشرہ تقاضا کرتا ہے۔ پس ہر قسم کی منشیات اور نشہ کے اس خطرناک رجحان کی روک تھام کیلئے جو بھی اقدامات کئے جائیں وہ ناکافی ثابت ہوتے ہیں۔ نشہ کرنے والوں کو تیز سے تیز نشے کی تلاش رہتی ہے۔ نتیجۃً جلد ہی Crack جیسی خوفناک قسم کی زہریلی اور جان لیوا منشیات ایجاد کر لی جاتی ہیں۔...

”ہلکی پھلکی تفریح کے لئے کچھ وقت نکال لینا کوئی بری بات نہیں اور نہ ہی اسلام اس سے منع کرتا ہے۔ لیکن اگر اس قسم کی تفریح سے معاشرہ پر بحیثیت مجموعی برے اثرات مرتب ہوتے ہوں تو پھر یقیناً اس کی حوصلہ افزائی نہیں کی جائے گی۔ تفریح کا مقصد تو زندگی کی مصروفیات کے باعث پیدا ہونے والے ذہنی دباؤ اور پریشانیوں میں کمی کرنا ہے لیکن اگر تفریح فی ذاتہٖ ایک مقصد بن جائے تو قرآن کریم کی اصطلاح میں اسے لغو کہا جائے گا جس کے معنی بے کار، فضول اور بے مقصد کام کے ہیں۔ جب تفریح زندگی کے اہم معمولات میں خارج ہو اور اس کے نتیجہ میں وہ قیمتی وقت ضائع ہو جس کا کوئی اور بہتر مصرف ہونا چاہئے تھا تو ایسی تفریح کو بھی عربی لغت کی رو سے لغو ہی کہا جائے گا۔“

(اسلام اور عصر حاضر کے مسائل کا حل، صفحہ ۸۶،۱۳۱)

روحانی بیماریوں کا علاج

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

اس سے بڑھ کر دنیا میں ہلاک کرنے والی چیز کیا ہو گی، اس کا علاج کیا ہے؟ اس کا علاج استغفار، خدا کے حضور رجوع، اپنے گناہوں کی معافی کے لئے دعائیں اور اُن پر دوام۔ اگر اس نسخہ کو استعمال کیا جائے تو میں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ اس بے لطفی سے ایک لطف اور اس بے ذوقی میں سے ایک ذوق پیدا ہو جائے گا۔ پھر وہی روح جو خدا کے حضور جانے سے بھاگتی اور خدا کی باتوں کے سننے سے نفرت کرتی تھی خدا کی طرف گیند کی طرح لڑھکتی ہوئی چلی جائے گی۔

(ملفوظات جلد ۱، صفحہ ۳۶۵، ایڈیشن ۲۰۲۲)

ایک خادم نے سوال کیا کہ ہم اپنی دینی اقدار اور معاشرے میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ قریبی اور اچھے تعلقات قائم رکھنے میں توازن کیسے قائم رکھ سکتے ہیں؟

حضور انور نے فرمایا کہ دیکھیں، میں یہ یقین نہیں کر سکتا کہ سو فیصد طلباء برائیوں میں ملوث ہیں جیسا کہ نشہ، شراب نوشی وغیرہ وغیرہ۔ غیر مسلم طلباء میں کئی ایسے بھی ہوں گے جو اچھی طبیعت کے مالک ہیں۔ آپ کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اگر آپ کے ساتھی یا دوسرے طلباء اپنی پڑھائی میں اچھے ہیں تو پھر آپ کو ان کے ساتھ دوستیاں کرنی چاہئیں اور آپ ان سے اپنی پڑھائی کے متعلق مختلف مضامین پر بات چیت کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر وہ کہیں کہ چلو کلب میں چلتے ہیں یا تھوڑی سی شراب پی لیتے ہیں تو آپ ان سے کہہ دیں کہ نہیں، ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے میں ایسا کچھ نہیں کرنا چاہتا۔ اگر وہ آپ کو برے کاموں میں ملوث ہونے کو کہیں یا لڑکیوں کے ساتھ غلط قسم کے تعلقات رکھنے کو کہیں یا کسی بھی قسم کی برائی کی طرف ترغیب دلائیں تو آپ انہیں کہہ دیں کہ نہیں ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے میں اپنے آپ کو ان چیزوں سے بچا کر رکھتا ہوں۔ لیکن جہاں تک آپ کی پڑھائی کا تعلق ہے تو آپ انہیں اپنا دوست بنا سکتے ہیں۔... آپ کو اپنے کردار کے لحاظ سے اس قدر طاقتور ہونا چاہیے کہ وہ آپ پر اثر انداز نہ ہو سکیں۔ بلکہ آپ کو ان پر ایسے طریق پر اثر انداز ہونا چاہیے کہ آپ کو دیکھنے سے وہ اپنی برائیوں کو چھوڑ دیں اور شراب نوشی چھوڑ دیں۔ آپ ان کو بتا سکتے ہیں کہ شراب نوشی کے نقصانات ہیں اس لیے ہمارا مذہب کہتا ہے کہ شراب نوشی نہیں کرنی چاہیے۔... آپ کو دنیا کی اصلاح کے لیے پیدا کیا گیا ہے نہ اس لیے کہ آپ دنیاوی چیزوں میں ملوث ہو جائیں۔... اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے تا کہ آپ معاشرے کی برائیوں سے محفوظ رہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ (Dallas) امریکہ کی (آن لائن) ملاقات، ۱۳ مارچ ۲۰۲۲ء، ماخوذ الفضل ۵ اپریل ۲۰۲۲ء)

اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ
یقیناً نیکیاں بدیوں
کو دور کر دیتی ہیں
ھود : 115